O

عرض کرتے ہیں تو فرماتے ہیں
اُن کے نخرے ہی نہیں جاتے ہیں

پہلے کہرام مچاتے تھے غم
اب دبے پاؤں چلے آتے ہیں

اب خموشی کا سبب کیا بولیں
لوگ سچ سننے سے گھبراتے ہیں

تجھ سے ملنے پہ نہیں آتا دل
ہم تو اکثر اِسے سمجھاتے ہیں

https://emad-ahmad.com/

چاندنی راتوں میں کچھ خواب و عذاب
بس جھگڑتے ہوئے آ جاتے ہیں

غم کے پودے یہاں اُگتے ہیں بہت
دل کو زرخیز زمیں پاتے ہیں

ہم ہمیشہ ترے جانے کے بعد
ترے وعدوں سے بہل جاتے ہیں

جو تہی دامنی دیتی ہے تجھے
تجھ کو وہ غم ہی بہت بھاتے ہیں

ہم نہیں اُن میں سے جو لوگ عماد
اپنے ماضی سے بھی شرماتے ہیں

https://emad-ahmad.com/